21697 ـ قضاء رمضان میں تسلسل واجب نہیں

سوال

میں نے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پانچ روزے نہیں رکھے تھے ، توکیا مجھے تسلسل سے روزے رکھنے چاہییں یا ہر ہفتہ میں ایک دن رروزہ رکھ سکتاہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ رمضان المبارک کی قضاء میں اسے اتنے ایام ہی روزے رکھنا ہوں گے جتنے ترک کیے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

اورجوکوئی بھی تم میں سے مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185) ۔

اوران ایام قضاء میں تسلسل شرط نہیں ہے اس لیے آپ تسلسل سے بھی رکھ سکتے ہیں اور اور علیحدہ علیحدہ بھی ، چاہے ہفتہ میں ایک یا پھر ہر ماہ ایک روزہ رکھیں یا جس طرح آپ کو آسانی ہو ، اس لیے دلیل مندرجہ بالاآیت ہی ہے کیونکہ اس میں قضاء رمضان کے لیےتسلسل کی شرط نہیں رکھی گئي ، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ اتنے ایام روزے رکھیں جائیں جو نہیں رکھے جاسکے ۔

دیکھیں : المجموع (6 / 167) اورالمغنی لابن قدامۃ (4 / 408) ۔

لجنۃ دائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا قضاء رمضان میں علیحدہ علیدہ روزے رکھنا جائز ہیں ؟

لجنۃ کا جواب تھا :

جی ہاں قضائے رمضان علیحدہ علیحدہ ایام میں کی جاسکتی ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورجوکوئي مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185) ۔

تواللہ تعالی نے قضاء میں تسلسل کی شرط نہیں لگائي ۔ ا ھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (10 / 346) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا فتوی ہے :

جب کوئي شخص دویا تین یا اس سے زیادہ ایام روزہ نہ رکھے تواس پر قضاء واجب ہے لیکن یہ لازم نہیں کہ وہ اس میں تسلسل قائم کرے ، اگر توتسلسل سےرکھے توافضل ہے اوراگر نہ تسلسل سے نہ رکھے توایسا کرنا بھی اس کے لیے جائز ہے ۔ ا ھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (15 / 352) ۔

واللہ اعلم .